سوال

(336)حمام میں نہانا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حمام میں جاتے نہلانے والا آپ کے بدن پر میل دور کرنے کی کوئی چیز ملتا تو وہ ناف تک پہنچتا تو آپ اس سے بھی کہہ دیتے "اخرج" باہر چلے جاؤ۔(مجمع الزوائد1/390ح1529)(محمد محسن سلفی کراچی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس روایت کی سند مجھے معلوم نہیں ہے۔مصنف عبد الرزاق (1/291) و موسوعۃ فقہ عبد اللہ بن عمر(ص308)میں اس کے معنوی شواہد ہیں۔ ابن ابی شیبہ (1/109ح1165)نے صحیح سند کے ساتھ عبداللہ بن عمر سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے فرمایا:

"لاتدخل الحمام فانه مما احدثوا من النعيم"

(تم حمام میں داخل نہ ہو کیونکہ انھوں نے بہت سی بدعات ایجاد کرلی ہیں۔)(شہادت اگست 2004ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ622

محدث فتویٰ